سوال

(64) حق مہر اٹھانہ دینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں ہندہ اپنے مہر کا جو بروقت نکاح کے مقرر ہوا تھا اپنے شوہر زید سے طلب ایک مشت کرتی ہے اور وہ ایک مشت نہیں دیا اور ہندہ کا متفرق لینے سے بہت نقصان ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح ہوکہ مہر دین ہے مثل دیگر دیون کے ۔ المہر دین کسائر الدیون قاضی خان وغیرہ من کتب الفقہ پس جب کہ شوہر باوجود استطاعت اداء مہر معجل کے نہیں ادا کرتا تو یہ ظلم ہے بمطابق حدیث شریف : مطل الغنی ظلم اور عورت اپنی مہر معجل کے لینے میں مظلومہ اور اس کا شوہر ظالم کہا جائے گا اور نصرت مظلومہ ضروری اور لازم ہے کما قال تعالیٰ : وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ (الآیۃ المائدہ : 2)

لہذا شوہر کو چاہئے کہ جہاں تک ممکن ہو عورت کی مہر معجل ادا کرنے میں کوشش کرے اور جو وعدہ شدید ظالموں کے لئے وارد ہے اس سے اپنے آپ کو بچائے ۔ اور بنا بروایت فقہ کے ہندہ اپنا مہر یکمشت لینے کے لئے صورت مذکورہ میں شوہر کو قید کرا سکتی ہے اس لئے کہ جب زید مہر معجل ایک مشت دینے سے انکار کرتا ہے اس بنا پر کہ دعوی عسرت کا کرتا ہے اور مہر معجل میں دعوی عسرت مقبول نہیں ہوتا ۔

فإن أبی جسہ فی الثمن والقرض والمہر المعجل وما التزمہ بالکفالۃ لافی غیرہ إن ادعی الفقر

قال فی شرحہ المستخلص : وإنما قید بالمعجل لان الزوجہ لو طلبت المؤجل بعد الدخول وادعی الزوج عسرتہ لا یحبس

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری